سوال

(68)دعائے وتر میں ((ونومن بک ونتوکل علیک)) پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا دعائے وتر میں یہ لفظ، ''ونومن بک ونتوکل علیک، ثابت ہیں؟ کیا سنت میں یہ قنوت وارد ہے؟ آپ کا بھائی: محمد یونس و محمد زمان)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ قنوت طحاوی(1 177)،ابن ابی شیبہ:(2 314)اوراراء(2 170)میں بسند صحیح آیا ہے ان الفاظ کے ساتھ:

«اللھم انا نستعینک ونستغفرک تثنی علیک الخیر ولا نکفرو نخلع و نترک من یفجرک، اللھم ایاک نعبد ولک نصلی ونسجد والیک نسعی نحفد ونرٰجو رحمتک و نخشی عذابک ان عذابک بالکفار ملحق»

(اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے مغفرت چاہتے ہیں،اور تیری بھلائی بیان کرتے ہیں اور کفر نہیں کرتے،اور جو تیری نافرمانی کرے اور چھوڑ کر ہٹ جاتے ہیں،اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں تیرے ہی لیے نماز پڑھتے، سجدہ یکرتے ہیں،اور تیری ہی طرف انتہائی کوشش کرتے ہیں تیری رحمت کی امید رکھتے اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں تیرا عذاب کافروں کو لاحق ہونے والا ہے)۔

ایک اور روایت میں ''لا نکفرک،'' ہے۔ اور ایک روایت میں اول میں بسم اللہ الرحمن الرحیم''اور اللھم ایاک نعبد''سے پہلے ''بسم اللہ''ہے۔ اور مزید یہ لفظ ہیں:

«اللھم عذب کفرة اھل الکتاب الذین یصدون عن سبیلک''اور ایک روایت میں ''تثنی علیک الخیر کلہ ونومن بک ونتوکل علیک»ہے،

یہ تمام روایتیں مصنف ابن ابی شیبہ میں ہیں او رطحاوی کی روایت میں، ''نشکرک''اور بیہقی:(2 210)کی روایت میں، ''نخضع لک''ہے، لیکن الشیخ نے الارواء:(2 172)میں کہا ہے:

''تنبیہ: یہ تمام رواتیں قنوت الفجر میں وارد ہیں۔ قنوت وتر میں، میں نے نہیں دیکھا''۔

میں کہتا ھوں: لیکن یہ قنوت وتر میں بھی جائز ہے (ان شاء اللہ) کیونکہ دعائے قنوت میں مطلق دعائیں جائز ہیں، پس دونوں مسئلے ثابت ہوگئے۔ الحمد للہ وباللہ التوفیق

لیکن خطبۃ الحاجہ میں ''ونومن بہ ونتوکل علیہ''نہیں ہے کیونکہ خطبہ حاجت چھ صحابہ سے صحیح اسانید کے ساتھ وارد ہے ،اور ایک روایت تابعی سے مرسل ہے تو ان دو کلموں کی زیادتی نہیں ہے جیسے کہ آپ الشیخ البانی کی تحقیق خطبہ الحاجت دیکھیں گے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص147

محدث فتویٰ